اعلان کیا ہے۔ یہ جہاد کس کے خلاف ؟ قادیانیوں کے خلاف یا عیسائیوں کے خلاف ؟ یا پھر ان یہودیوں کے خلاف جنہوں نے روزِ اوّل سے مرزائیوں کو خاص مراعات سے نوازا ہے۔ اور اسرائیل میں مرزائی مشنوں اور مراکز کے قیام کی حوصلہ افزائی کی ہے۔ یا پھر یہ جہاد اپنے ولی نعمت مربی مغربی استعمار کے خلاف ؟ اس سوال کا جواب خود مسلمانوں کو تلاش کرنا ہے۔

صیہونیت سے قادیانیوں کے خفیہ اور علانیہ روابط کا ذکر بارہا آچکا ہے۔ اور اب حال ہی میں نوائے وقت لاہور مورخہ ۲۹ر دسمبر ۱۹۷۵ء نے ادارہ پال مال لندن سے شائع ہونے والے ایک یہودی پروفیسر آئی آئی نواتی کی تصنیف ۔ اسرائیل اسے پروفائل ۔ کے حوالہ سے انکشاف کیا ہے کہ " اسرائیل نے پاکستانی قادیانیوں کو اپنی فوج میں بھرتی ہونے کی اجازت دی ہے۔ اور یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ۔ (۱۹۷۶ء تک نہیں بلکہ) ۱۹۷۲ء تک اسرائیلی فوج میں ۶ سو پاکستانی قادیانی شامل ہو چکے تھے " اس کے ساتھ کچھ اور صیہونی دستوں نے قادیانیوں کے شانہ بشانہ اپنی سرگرمیاں تیز تر کر دی ہیں۔ بہائی فرقہ جسے برطانیہ اور یہودیوں نے روز اوّل سے خاص عنایت سے نوازا حیفہ میں مقیم برطانوی گورنر نے عبدالبہا کو خلعت اور اعزازات دئے یہاں تک کہ آج بہائی تحریک کا بین الاقوامی ہیڈ کوارٹر اسرائیل کے حیفہ میں واقع ہے جبکہ مرزائیوں کا اسرائیلی اہم مشن بھی حیفہ ہی میں ہے۔ قومی اسمبلی کے اقلیت قرار دینے کے فیصلہ کے بعد بہائیوں نے یکایک اپنے کام کو تیز تر کر دیا اور ملک میں جگہ جگہ ختم نبوت کے خلاف تقاریر کا سلسلہ شروع کیا گیا۔ صیہونیت کے ساتھ بہائیوں کے گہرے ربط و تعلق کو دیکھ کر پچھلے سال عرب ممالک کی مقاطعہ کمیٹی نے بہائیوں پر مکمل پابندی لگا دینے کا فیصلہ کیا ہمارے ہاں مرزائیوں کیطرح بہائیوں کو کھلی چھوٹ ہے۔ اور اب اسلام اور خاتم النبیینؐ کے خلاف کام ۔ بین الاقوامی یکجہتی امن پسندی اور انسانی یکجہتی جیسے اصولوں کے نام پر ہو رہا ہے۔

اسرائیلی فوج میں مرزائیوں کی بھرتی ادھر حیفہ میں بہائیوں اور مرزائیوں کے مراکز اور طریق کار اور اصولوں میں یگانگت یہ سب باتیں کسی تبصرے کی محتاج نہیں۔ پاکستان اسلامی برادری کا اہم رکن ہے۔ اور اسرائیل عالم عرب، اور عالم اسلام کا بدترین دشمن۔ لبنان کے حالیہ واقعات میں اسرائیل کا گھناؤنا کردار کس سے مخفی ہے۔ کیا واقعی پاکستان کے قادیانی اسی اسرائیل کے دست و بازو ہیں جو عالم عرب کے دل میں اسرائیل کے بعد ایک اور خنجر پیوست کرنے میں مصروف ہے اور جس کی ذلیل نظریں اب مدینہ طیبہ پر لگی ہوئی ہیں ۔۔۔ یہ اسرار اور اخبار اگر کبھی حقائق بن کر عالم عرب کے سامنے آگئے تو اسلامی برادری میں پاکستان آنکھ اٹھانے کے قابل رہ سکے گا۔؟

قرار داد ۔۔۔ فلم محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم | نبی کریم علیہ السلام، صحابہ کرامؓ اور شعائر اسلام کے بارہ میں دشمنانِ اسلام کی سازشوں سے فلموں کی جو وبا چل پڑی ہے۔ یہ پورے عالم اسلام کیلئے ایک لمحہ فکریہ ہے۔